منقبت

یا بنتِ نبیؐ سیدہؑ یا فاطمہؑ زہرا
ہیں کارِ نبوت کا صلہ فاطمہؑ زہرا

احمدؐ جو نہیں ہوتے تو کونین نہ ہوتے
احمدؐ بھی نہیں ہوتے جو حسنینؑ نہ ہوتے
اور آپ ہیں اِن سب کی بقا فاطمہؑ زہرا

اسرارِ خدائی ہیں تری ذات میں بی بیؑ
ہاں دستِ خدا بھی ہے ترے ہاتھ میں بی بیؑ
ہے پردۂ رب تیری ردا فاطمہؑ زہرا

بابا ہے محمدؐ ترا کل نبیوں کا سلطان
بیٹے ہیں ترے دہر میں اللہ کی پہچان
شوہر ہے نصیری کا خدا فاطمہؑ زہرا

عظمت یہ سمائے گی کہاں حدِ سخن میں
جب نبیوں کا سلطان بھی ہو ضعفِ بدن میں
دیتی ہے شفا تیری کساء فاطمہؑ زہرا

224

آ گے ہے بہت بات یہ ہر فکرِ بشر سے
قرآں کی قسم پنجتنِ پاکؑ کے سر سے
اونچی ہے تری پاک ردا فاطمہؑ زہرا

حسنینؑ کا اور حیدرؑ صفدر کا تعارف
ہیں زیرِ کساء آپ پیمبرؐ کا تعارف
ہیں مرکزِ انوارِ خدا فاطمہؑ زہرا

القاب سبھی آپ نے پائے ہیں خدا سے
آپ اُمِ ابیہاؑ بھی ہیں خالق کی رضا سے
ہے مرتبہ یہ سب سے جدا فاطمہؑ زہرا

حیدرؑ کی تمنا دلِ شبیرؑ کا احساس
کہتے ہیں سبھی لوگ جسے حضرتِ عباسؑ
وہ شیر بھی ہے تیری دعا فاطمہؑ زہرا

جو ہم نے طلب کی ہے وہ خیرات ہی کیا ہے
ہم خاک کے پتلوں کی تو اوقات ہی کیا ہے
قدسی ہیں ترے دَر کے گدا فاطمہؑ زہرا

224

کھلتے ہیں سب امکان ترے ہاتھوں پہ بی بیؑ
جب آتا ہے قرآن ترے ہاتھوں پہ بی بیؑ
قرآن کہے صلے علیٰ فاطمہؑ زہرا

اِدراک کا یہ چاک سِلا تھا نہ سِلے گا
یہ رازِ الٰہی نہ کھلا تھا نہ کھلے گا
خود اپنی حقیقت میں ہیں کیا فاطمہؑ زہرا

سلطانِ عرب مالکِ امکان کھڑے ہیں
خود بیٹھی ہیں اور بولتے قرآن کھڑے ہیں
عظمت یہ کوئی پا نہ سکا فاطمہؑ زہرا

قرآں میں کہیں بھی جو ترا نام نہ آیا
ملحوظ تھا خالق کو ترے نام کا پردہ
آیات بنیں پردہ تیرا فاطمہؑ زہرا

دنیا کے کسی شاہ سے کچھ بھی نہیں مانگوں
واللہ میں اللہ سے کچھ بھی نہیں مانگوں
مل جائے اگر تیری رضا فاطمہؑ زہرا

224 دربان ترے در کے ہیں خود میثمؑ و قنبرؑ
جاروب کشی کرتے ہیں سلمانؑ یہاں پر
در تیرا ہے دالانِ خدا فاطمہؑ زہرا

اے نورعلی سب کو بتا دے یہ حقیقت
اِس بات سے ثابت ہے عزاداری کی عظمت
آتی ہیں سرِ فرشِ عزا فاطمہؑ زہرا